تعارف وتبصرہ

توضیحی اشاریہ تفسیر تدبر قرآن　　　　منظور حسین عباسی

ناشر: فاران فاؤنڈیشن، A-۱۹، ایبٹ آباد روڈ، لاہور، ۲۰۱۳ئ، ص ۷۴۲، (بڑی تقطیع)، قیمت درج نہیں۔

مولانا امین احسن اصلاحیؒ (م ۱۹۹۷ئ) کی تفسیر تدبر قرآن کا شمار اردو زبان میں موجودہ دور کی اہم تفسیروں میں ہوتا ہے۔ یہ فکرِ فراہی کی نمائندہ تفسیر ہے، جس میں مولانا حمیدالدین فراہیؒ (م ۱۹۳۰ئ) کے تصورِ نظم قرآن اور دیگر تفسیری اصولوں کی بھر پور رعایت کی گئی ہے۔ قدیم آسمانی صحیفوں سے استفادہ، کلامِ عرب سے استدلال، اسالیبِ قرآن کی بھر پور توضیح، تفسیری نکات کی عقدہ کشائی اور آیاتِ قرآنی کے ادبی و بلاغتی پہلوؤں کی وضاحت اس کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ یہ تفسیر نو جلدوں اور تقریباً چھ ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ یوں تو اس کی اولین اشاعت ہی سے ہر جلد کے آخر میں فہرستِ مضامین شامل کی گئی ہے، لیکن اس کے مختصر ہونے کی وجہ سے اس سے موضوعات و مباحث کی جزئی اور تفصیلی معلومات نہیں حاصل ہو پاتی تھیں۔ اس کے لیے جناب محمد نعمان علی نے ایک اشاریہ تیار کیا تھا، لیکن وہ بھی مختصر تھا۔ اب زیرِ نظر کتاب کی صورت میں اس کا مبسوط اور جامع توضیحی اشاریہ مرتب کیا گیا ہے۔

فاضل مرتب نے یہ اشاریہ جلد وار نہیں، بلکہ نفسِ مضمون کی رعایت سے مرتب کیا ہے، البتہ کہیں کہیں استثنائی صورتیں بھی ہیں کہ بعض مباحث کا تذکرہ جلدوں یا سورتوں کی ترتیب سے کیا ہے۔ انھوں نے انیس (۱۹) عناوین قائم کیے ہیں: (۱) اسالیبِ کلامِ الٰہی (۲) استفادہ کے مآخذ: اس کے تحت قدیم آسمانی صحیفوں، احادیث اور کلامِ عرب کے حوالے الگ الگ مرتب کیے ہیں۔ (۳) اسماءِ حسنیٰ (۴) اعتراضات: اس کے تحت یہود اور مشرکین کے علاوہ مستشرقین کے اعتراضات کا بھی تذکرہ ہے (۵) الفاظ و ترکیبات (۶) اماکن (۷) تحریفاتِ تورات (۸) ذاتِ باری تعالیٰ (۹) رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم (۱۰) سننِ الٰہی (۱۱) سوالات: اس کے تحت دو سو سے زائد ایسے سوالات کے حوالے ہیں جو دورانِ تفسیر قاری